الجامعة البنورية العالمية
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: daruliftа@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> AFTAB AHMED
Address :> KHOBAR/sa
Sebject :> HAJ

Serial No :> 3751
Fatwa No :> ۳۲۶۵
Date :> 11/12/2007
Email :>

Question :>
May I perform Hajj for some one (like my father in law) , who is alive and also has money, from my money? Will his Hajj be performed? Should I take moeny from him? I have performed one Hajj before. What kind of reward will be given to me from Allah Subhan wa Taalah for this act.

محترم جناب مفتی صاحب

اپنے پیسوں سے دوسرے (جیسے سسر) کے نام حج ادا کرنا جبکہ وہ خود مالدار ہے کیسا ہے؟ ادا ہو جائے گا؟ کیا اسی صورت میں اس سے پیسہ لینا چاہیئے۔ میرے ساتھ ایک مرتبہ ایسا واقعہ پیش آیا تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے کس طرح کے ثواب کا امید رکھوں؟

آفتاب احمد سعودیہ

الجواب حامداً و مصلیاً

اگر کسی شخص کو فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیئے وسعت مالی حاصل ہو اور اسے کوئی عذر شرعی مانع بھی نہ ہو اور وہ کسی دوسرے شخص کو ادائیگی حج کے لیئے نائب مقرر کردے تو نائب کے حج کرنے کے باوجود اس شخص کے ذمہ سے فریضۂ حج ساقط نہ ہوگا۔ بلکہ خود اسپر جانا اور اس فریضہ کا ادا کرنا لازم ہے، اگرچہ اخراجات دینے کی صورت میں یہ حج بھی اسی کی طرف سے شمار ہوگا۔ اور اس پر اسے اجر و ثواب بھی ہوگا۔

في التنوير و شرحه: ولو أحج عنه وهو صحيح ثم عجز واستمر لم يجزه
لفقد شرطه - (وقال ابن عابدين تحت قوله لم يجزه) اي عن الفرض
وإن وقع نفلاً للآمر اهـ ص ۵۹۹/۲

اور اگر کوئی شخص اپنی مرضی سے اپنے ہی خرچہ پر دوسرے کی طرف سے حج ادا کرلے تو یہ حج کرنے والے کا ہی شمار ہوگا۔ البتہ اس کا ثواب وہ کسی بھی دوسرے شخص کو پہنچا سکتا ہے اور اس طرح کرنے سے اسکے اپنے ثواب میں بھی کمی نہ ہوگی۔ اور اس صورت میں وہ اس دوسرے شخص سے رقم کا مطالبہ نہیں کرسکتا ——— (جاری ہے)

فی الدر: فلا یجوز عن الغیر بغیر اذنہ. اھ تعالی

ابن عابدین تحت قولہ فلا یجوز) ای لا یقع مجزئا عن

حجۃ الاصل، بل یقع عن النائب فلہ جعل ثوابہ

للاصل اھ ص ۵۹۹/۲ ——— واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

بندہ نعمان حمید عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۹ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح

[signature]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۹ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۹ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی ۳۲۶۵

[signature]

29/1/08